مسئلہ: محترم جناب مفتی صاحب جامعہ اشرفیہ لاہور، میں ایک ڈاکٹر ہوں، مجھے ایک بات ہمیشہ تنگ کرتی ہے کہ مفتی صاحبان کا یہ کہنا کہ انجیکشن، ڈرپ وغیرہ سے روزہ نہیں ٹوٹتا جبکہ دمے کا مریض انہیلر سے پف لے تو اس سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے، برائے مہربانی وجہ بیان کر دیں، تا کہ ذہنی الجھن دور ہو سکے۔

الجامعة الاشرفية
دار الافتاء
شارع فیروزپور لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْجَوَابُ حَامِدًا وَّمُصَلِّيًا

واضح رہے کہ انجکشن یا ڈرپ لگوانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا، اس لیے کہ بذریعہ انجکشن یا ڈرپ جو دوا جسم میں پہنچائی جاتی ہے، وہ intra mascular ہو یا intra veinous ہو، ان کا براہ راست تعلق gastrointestinal track سے نہیں ہے، اس لئے اس سے روزہ نہیں ٹوٹتا، بخلاف انہیلر کے، جس کو بذریعہ حلق lungs میں کھینچا جاتا ہے، اس سے روزے ٹوٹ جاتا ہے، اس لیے کہ حلق سے کسی چیز کا نیچے اترنا روزے کو توڑ دیتا ہے، کیونکہ حلق کا تعلق براہ راست معدہ (stomach) سے ہے۔ جبکہ انہیلر میں صرف گیس نہیں ہوتی دوائی بھی شامل ہوتی ہے، کیونکہ محض ہوا کو اندر لے جانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ دوا کی وجہ سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

كما في الدر المختار :
"قَالَ فِي النَّهْرِ:؛ لِأَنَّ الْمَوْجُودَ فِي حَلْقِهِ أَثَرٌ دَاخِلٌ مِنْ الْمَسَامِّ الَّذِي هُوَ خَلَلُ الْبَدَنِ وَالْمُفْطِرُ إنَّمَا هُوَ الدَّاخِلُ مِنْ الْمَنَافِذِ لِلِاتِّفَاقِ عَلَى أَنَّ مَنْ اغْتَسَلَ فِي مَاءٍ فَوَجَدَ بَرْدَهُ فِي بَاطِنِهِ أَنَّهُ لَايُفْطِرُ". (٢ / ٣٩٥).والله تعالى اعلم بالصواب

ڈاکٹر امجد علی عفی عنہ

رفیق دار الافتاء جامعہ اشرفیہ لاہور

۲۳/صفر المظفر/۱۴۴۴ھ

20/ستمبر/2022ء

دار الافتاء
رقم الافتاء: 197/146
20/09/2022
الجامعة الاشرفية

الجواب صحیح

۲۳/۲/۱۴۴۴ھ
۲۰/۰۹/۲۰۲۲ء

الجواب صحیح